



مکتبہ مہتمم  
شہزادہ محمد امجد  
آزمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فعل لانه می مصدر

آمدن صرف فعل زمان حال واحد منکلم واحد مخاطب واحد غایب  
 آنا می آیم می آئی می آید جمع منکلم جمع مخاطب جمع غایب  
 مین آماہوں تو آماہی وہ آماہی

می آیم می آید می آئید برہمین دستور واحد و جمع در تمام  
 ہم آئی ہیں تم آتی ہو وہی آئی ہیں

افعال قیاس باید کرد صرف قول ماضی استمراری

می آہم می آہی می آہم می آہی وہ آہتا ہی آہتے تم آہتے سے وہ آہتے سے  
 مین آہتا تو آہتا وہ آہتا ہی ہم آہتے ہیں

صرف ماضی قریب آہہ ام آہہ آہہ است آہہ یوم  
 مین آہوں تو آہا ہی وہ آہا ہی ہم آہے ہیں

آہہ آید آہہ آند صرف ماضی بعید آہہ بودم آہہ بود  
 مین آہتا تو آہتا وہ آہتا ہی

آہہ بود آہہ بودیم ہم آہے تھے وہ آہتا  
 آہہ بودید آہہ بودید ہم آہے تھے وہ آہتے تھے  
 صرف فعل ماضی مطلق

آمد آمدی آمد آید آمد آمد سرف فعل زمان مستقبل  
آیا آیا تو آیا وہ آیا ہم آئے تم آئے وہ آتے

خواہم آمد خواہی آمد خواہد آمد خواہم آمد خواہند آمد  
میں آؤں گا تو آویگا وہ آویگا ہم آئیں گے تم آؤ گے وہ آئیں گے

مضارع بیایم بیائی بیاید بیایم بیایید بیایند  
میں آؤں تو آؤ سے وہ آؤ ہم آؤں تم آؤ وہی آؤں

صرف فعل ماضی متکلی آمدہ باشم آمدہ باشی آمدہ باشند  
میں آیا ہوں گا تو آیا ہوں گا وہ آیا ہوں گا

آمدہ باشم آمدہ باشید آمدہ باشند  
ہم آئے ہوں گے تم آئے ہوں گے وہی آئے ہوں گے

میں آمدہ باشم میں آمدہ باشی میں آمدہ باشند  
میں آتا ہوں گا تو آتا ہوں گا وہ آتا ہوں گا ہم آتے ہوں گے تم آتے ہوں گے

میں آمدہ باشند صرف فعل زمان مہتمنی  
وہ آتے ہوں گے

اور آمدی آمدی شما آمدید یا آمدی انشان آمدی یا آمدی  
وہ آتا ہم آتے تم آتے وہ آتے

ماضی معطوف علیہ آمدہ اگر فاعل آئندہ انی والا جمع فاعل آئندہ کا آئے وہی  
بدانکہ امر محض دو صیغہ بہت واحد مخاطب و جمع مخاطب باقی صیغہا  
چون صیغہای مضارع اند  
کردان امر

بیایم بیاید بیایم بیایید بیایید  
 بیایان بوائے وہ آوے آوے آوے آوے  
 آئی یا است آ مصدر رفتن مثال دیگر فعل لازمی رفتن جانا صفت فعل رفتن  
 حال می روم می روی می رود می رویم می روید می روند  
 می جاتا ہوں تو جاتا ہی وہ جاتا ہی ہم جاتی ہیں تم جاتا ہو وی جاتی ہیں

صرف فعل زمان ماضی استمراری

می رفتہ می رفتی می رفت می رفتیم می رفتید می رفتند  
 میں جاتا تھا تو جاتا تھا وہ جاتا تھا ہم جاتے تھے تم جاتے تھے وہ جاتے تھے

صرف فعل زمان ماضی مطلق

رفتم رفتی رفت رفتیم رفتید رفتند  
 میں گیا تو گیا وہ گیا ہم گئے تم گئے وہ گئے

صرف فعل زمان ماضی قریب

رفتہ ام رفتہ رفتہ است رفتہ ایم رفتہ اید رفتہ اند  
 میں گیا ہوں تو گیا ہی وہ گیا ہی ہم گئے ہیں تم گئے ہو وہ گئے

صرف فعل زمان ماضی بعید

رفتہ بودم رفتہ بودی رفتہ بود رفتہ بودیم رفتہ بودید رفتہ بودند  
 میں گیا تھا تو گیا تھا وہ گیا تھا ہم گئے تھے تم گئے تھے وہ گئے تھے

مستقل خواہم رفت خواہی رفت خواہد رفت خواہم رفت خواہد رفت  
 میں جاؤں گا تو جاؤں گا وہ جاؤں گا ہم جاؤں گے ہم جاؤں گے

خواہد رفت <sup>۴</sup> صرف فعل زمان مضارع بروم بروی برود  
وہ بادینگے میں جاؤں تو جاوے وہ جاوے

برویم بروید بروید ماضی مشکی رفتہ باشم رفتہ باشی  
ہم جاویں ہم جاؤں وہی جاویں میں گیا ہوگا تو گیا ہوگا

رفتہ رفتہ باشد رفتہ باشم رفتہ باشد رفتہ باشد صرف  
وہ گیا ہوگا ہم گئے ہوگے تم گئے ہوگے وہ گئے ہوگے

فعل زمان ماضی مشکی استمراری می رہے مانم می رفتہ باشی می رفتہ باشد  
میں رہا ہوں تو جاتا ہوگا وہ جاتا ہوگا

میرفتہ باشم می رفتہ باشد صرف زمان ماضی منہنی  
ہم جاتا ہوں تم جاتے ہو گے یہ شرطیہ

اگر من رفتی اگر تو رفتی اگر اور رفتی اگر ماضی اگر شمارفتی  
اگر میں جاتا اگر تو جاتا اگر وہ جاتا اگر ہم جاتے اگر تم جاتے

اگر ایشان رفتندی بدانکہ اکثر حرف شرط در حرف زدن مضمہ علیا باشد  
اگر وہ جاتے ماضی معطوف علیہ

رفتہ فاعل روندہ جمع روندگان حالیہ امر نہی  
جا کر جانے والا جانے والا

روان برو مرد گردان امر بروم برو برو برو برویم  
جاتا ہوا جا ست جا میں جاؤں تو جا وہ جاؤں ہم جاویں

بروید بروید مثال فعل متعدی مصدرہ داؤن دنیا صرف فعل زمان حال  
تم جاؤ وہ جاویں

می دہم می دہی می دہید می دہیم می دہید می دہسند  
 بین دینا ہن کو دیتا ہی وہ دیتا ہی ہم دیتے ہیں تم دیتے ہو وہ دیتے ہیں  
 صرف فعل زمان ماضی استمراری میداوم میداوی میداود  
 بین دیتا ہتا کو دیتا ہتا وہ دیتا ہتا  
 میداوم میداوید میداوند صرف فعل زمان ماضی مطلق  
 ہم دیتے تم دیتے وہ دیتے

دادوم دادوی داد دادیم دادید دادند  
 میں دے رہا اس نے دیا ہم نے دیا تم نے دیا انھوں نے دیا  
 صرف فعل زمان ماضی قریب دادہام دادو دادہاست  
 میں نے دیا تم نے دیا اس نے دیا

دادہ ایم دادہ اپد دادہ اند صرف فعل زمان ماضی بعید  
 ہم نے دیا تم نے دیا انھوں نے دیا

دادہ بودم دادہ بودی دادہ بود دادہ بودیم دادہ بودید دادہ بودند  
 میں دیتا ہتا تو نے دیا ہتا اس نے دیا ہتا ہم نے دیا ہتا تم نے دیا ہتا انھوں نے دیا ہتا  
 ہ ف فعل زمان مستقبل خواہم داد خواہی داد خواہد داد  
 میں دوں گا تو دیں گا وہ دیں گا

خواہم داد خواہید داد خواہند داد صرف فعل زمان مضارع  
 ہم دینگے تم دوں گے وہ دینگے

بدہم بدہی بدہد بدہدیم بدہید بدہسند  
 میں دوں



میکنم میکنی میکند میکنیم میکنید  
جس کرتا ہوں تو کرتی وہ کرتا ہم کرتے ہیں تم کرتے ہو وہ کرتے ہیں

زمان ماضی استمراری میگردم میگردی میگرد میگردیم میگردید  
میں کرتا تھا تو کرتا تھا وہ کرتا تھا ہم کرتے تھے تم کرتے تھے

میکردند  
وہ کرتے تھے میشود صرف فعل زمان ماضی مطلق

کردم کردی کرد کردیم کردید  
ہیں کیا تونے کیا اسنے کیا ہم نے کیا تم نے کیا انہوں نے کیا

صرف فعل زمان ماضی قریب  
میں نے کیا ہی تونے کیا ہی اسنے کیا ہی

کر رہا ہوں کر رہی ہو کر رہے ہو کر رہے ہو  
ہم نے کیا ہی تم نے کیا ہی انہوں نے کیا ہی

کر رہا ہوں کر رہی ہو کر رہے ہو کر رہے ہو  
میں نے کیا تھا تونے کیا تھا اسنے کیا تھا ہم نے کیا تھا تم نے کیا تھا انہوں نے کیا تھا

صرف فعل زمان مستقبل  
میں کرونگا تو کریگا وہ کریگا ہم کریں گے

خواہید کرد خواہند کرد  
تم کرو گے وہ کریں گے

کنم کنی کنند  
میں کر رہا ہوں تم کر رہے ہو وہ کر رہے ہو  
صرف فعل زمان ماضی متشکی کر رہا ہوں

کرده باشی کرده باشد کرده باشیم کرده باشید کرده باشند  
تو نے کیا ہوگا اسخ کیا ہوگا ہم نے کیا ہوگا تم نے کیا ہوگا انوں نے کیا ہوگا  
صرف فعل زمان ماضی عشقی استمراری میکرده باشم میکرده باشید میکرده باشند  
میں کرتا ہوں گا تو کرتے ہو گے

میکرده باشد میکرده باشیم میکرده باشید میکرده باشند  
وہ کرتا ہوگا ہم کرتے ہونگے تم کرتے ہو گے وہ کرتے ہونگے

صرف فعل ماضی متمنی یا شرطیہ من کردی تو کردی او کردی  
میں کرتا تو کرتا وہ کرتا

ما کردی سنا کردید یا کردی ایشان کردندی امر نہی بکن بکن  
ہم کرتے تم کرتے وہ کرتے کر منکر

گردان امر بکنم بکن بکنند بکنیم بکنسید بکنند  
میں گردن تو کر وہ کرے ہم کریں تم کرد وہ کریں

ماضی معطوف علیہ فاعل جریع مفعول حالیہ  
کرده کننده کنندگان کرده شدہ کنان  
کر کے کرنے والا کرنے والے کیا ہوا کرتا ہوا

گردان فعل خواستن کہ در زبان عجمی مشہور تر است و فعل مستقبل از ان منفرد  
میشود مصدر خواستن چاہنا صرف فعل زمان حال

میخواہم میخواہی میخواہد میخواہیم میخواہید میخواہند  
میں چاہوں تو چاہی وہ چاہے ہم چاہتے ہیں تم چاہتے ہو وہ چاہتے ہیں

صرف فعل زمان ماضی مطلق خواستم خواستی خواستے خواستیں  
میں چاہا، تونے چاہا، اسنے چاہا ہم نے چاہا

خواستید خواستند  
تم نے چاہا انہوں نے چاہا

میخواستم میخواستی میخواستے میخواستیں  
میں چاہتا، تو چاہتا، وہ چاہتا، ہم چاہتے، تم چاہتے، وہ چاہتے

صرف فعل زمان ماضی قریب  
میں نے چاہا، تونے چاہا، اسنے چاہا

خواستہ ایم خواستہ اید خواستہ اند  
ہم نے چاہا، تم نے چاہا، انہوں نے چاہا

خواستہ بودم خواستہ بودی خواستہ بود خواستہ بودیم  
میں چاہا، تونے چاہا، اسنے چاہا، ہم نے چاہا، تم نے چاہا

خواستہ بودند  
انہوں نے چاہا  
صرف فعل زمان مستقبل خواہم خواستے خواہیں  
میں چاہوں گا، تو چاہیں گے

خواہد خواست خواہیم خواستے خواہیں خواہند خواست  
وہ چاہیں گے ہم چاہیں گے تم چاہو گے وہ چاہیں گے

صرف فعل زمان مضارع  
میں چاہوں، تو چاہے، وہ چاہے، ہم چاہیں، تم چاہو، وہ چاہے، ہم چاہیں

خواہید تم کو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو  
باید دانست

که در فعل مضارع صرف سمرط اگر توان نوشت و نوازه و کمر صبر لدا صد صرف

فعل زمان ماضی متشکی خواسته باشم خواسته باشی

بن مانگا ہوگا یا جا برگا توے مانگا ہوگا یا جا ہوگا

خواستہ باشد خواسته باشم خواسته باشید خواسته باشند

اس مانگا ہوگا یا جا ہوگا ہمے مانگا ہوگا یا جا ہوگا تمے مانگا ہوگا یا جا ہوگا انہوں مانگا ہوگا یا جا ہوگا

صرف فعل زمان ماضی متشکی استمراری میخواستہ باشم میخواستہ باشی

بن مانگتا ہوگا یا جا ہوتا ہے وہ مانگتا ہوگا یا جا ہوتا ہے

میخواستہ باشد میخواستہ باشم میخواستہ باشید میخواستہ باشند

وہ مانگتا ہوگا یا جا ہوتا ہے ہمے مانگتے ہوئے یا جا رہے ہیں تم مانگتے ہوئے یا جا رہے ہو وہی مانگتے ہوئے یا جا رہے ہیں

صرف فعل زمان ماضی متمنی با شرطی من خواستی تو خواستی

میں چاہتا تھا تو چاہتا تھا

او خواستی ما خواستی شما خواستید یا خواستی ایشان خواستند

وہ چاہتا تھا ہم چاہتے تھے تم چاہتے تھے وہی چاہتے تھے

ماضی معطوف علیہ فاعل مفعول جمع فاعل

خواستہ خواہندہ خواستہ کان خواہندگان حالیہ خواہان مانگتا کر مانگتے والا مانگا ہوا مانگتے والے مانگتا ہوا

گردان فعل مجهول از معاونت شدن و بودن توان کرد یا یا قتل ان سہم باشد چنانچہ

گشتہ شدن مرده شدن بیمار بودن قتل شدن وغیرہ

مارا چانا مر جانا چار ہو جانا قتل ہونا

کردان فعل مجهول کشته شدن **صرف زمان حال**

کشته میوم کشته میوشی کشته میشود کشته میوشیم کشته میوشید  
میں مارا جاتا ہوں تو مارا جاتا ہی وہ مارا جاتا ہے ہم مارے جاتے ہیں تم مارے جاتے ہو  
کشته میوشند کردان فعل زمان ماضی استمراری در فعل مجهول بزبان عجمی  
وے مارے جاتے ہیں **مروج نیست**

کشته میوشدم کشته میوشدی کشته میوشید کشته میوشیدیم کشته میوشیدید  
میں مارا جاتا تھا تم مارا جاتا تھا وہ مارا جاتا تھا ہم مارے جاتے تے تم مارے جاتے تے  
کشته میوشید کردان فعل زمان ماضی مطلق کشته شدم کشته شدی  
وے مارے جاتے تے میں مارا گیا تو مارا گیا

کشته شد کشته شدیم کشته شدید کشته شدند کردان فعل زمان ماضی  
وے مارا گیا ہم مارے گئے تم مارے کہی وئی مارے کہنے **قریب**

کشته شدہ ام کشته شدہ کشته شدہ است کشته شدہ ایم کشته شدہ ایہ  
میں مارا گیا ہوں تو مارا گیا وہ مارا گیا ہی ہم مارے گئے ہو تم مارے گئے ہو  
کشته شدہ اند کردان فعل زمان ماضی امریہ کشته شدہ بودم  
وے مارے گئے ہیں میں مارا گیا تھا

کشته شدہ بود کشته شدہ بود کشته شدہ بودیم کشته شدہ بودید  
تو مارا گیا تھا وہ مارا گیا تھا ہم مارے کہتے تے تم مارے کہتے تے  
کشته شدہ بودہ کردان ماضی مشکلی کشته شدہ ہاشم کشته شدہ ہاشی  
وے مارے گئے تے میں مارا گیا ہونگا تو مارا گیا ہوگا

کشته

کشته شده باش کشته شده باشیم کشته شده باشید کشته شده باشند  
 وہ مارا گیا ہوگا ہم مارے گئے ہونگے تم مارے گئے ہو گے اسے مارے گئے ہونگے  
 بدان کہ تصرف متشکی استمراری در زبان عمومی مشہور تر نیست کہ اکثر حرف مزون و نوشتنی  
 نمی آید مگر ماضی متمنی صرف فعل ماضی متمنی من کشته شدی تو کشته شدی

میں مارا جاتا تو مارا جاتا

او کشته شدی یا شدی ما کشته شدی شما کشته شدید یا شدی ایشان کشته شدند

وہ مارا جاتا ہم مارے جاتے تم مارے جاتے اسے مارے جاتے  
 صرف فعل زمان مستقبل کشته خواهیم کشته خواهید کشته خواہند

میں مارا جاؤں گا تو مارا جاؤں گا وہ مارا جاوے گا

کشته خواهیم شد کشته خواہید شد کشته خواهند شد و با حرف شرط ہم تو  
 ہم مارے جاویں گے تم مارے جاوے گے اسے مارے جائیں گے

نوشت و حرف زبرد صرف فعل زمان مضارع کشته شوم کشته شوید

میں مارا جاؤں تو مارا جاؤں

کشته شود کشته شویم کشته شوید کشته شوند بدان کہ در معنی ماضی

وہ مارا جاوے ہم مارے جاویں تم مارے جاوے اسے مارے جاویں

متمنی و ماضی استمراری یک ناپید ماضی معطوف علیہ کشته شد

مارا گیا

فاعل مفعول کشته جمع کشندگان مفعول کشته شدہ حالیہ

مارا گیا

مارا گیا

مارا گیا

کتابان بدان کہ صرف متون کا بغیر از رسیدن رسانید ترکیب تو ان کرد مگر در زبان عجمی  
 بارتا ہوا

ہر یک فعل باین تصریف نتوانی کرد کہ اکثر فعل متعدی بالغیر ولاری ہم اند چنانکہ آموختن خورد

سیکھا سیکھا

مصدر رسانیدن صرف فعل زمان حال می رسانم می رسانی می رسانی  
 پہنچانا میں پہنچاتا ہوں تو پہنچاتی پہنچاتی

می رسانیم می رسانید می رسانند  
 ہم پہنچاتے ہیں تم پہنچاتے ہو وہ پہنچاتے ہیں  
 ماضی استمرار کے

می رسانیدم می رسانید کا می رسانید می رسانیدم می رسانید  
 میں پہنچاتا تھا تو پہنچاتا تھا وہ پہنچاتا تھا ہم پہنچاتے تھے تم پہنچاتے تھے

می رسانیدیم می رسانیدید می رسانیدند  
 ہم پہنچاتے تھے تم پہنچاتے تھے وہ پہنچاتے تھے

رسانیدم رسانید کا رسانید رسانیدم رسانیدید رسانیدند  
 میں نے پہنچایا تو نے پہنچایا اس نے پہنچایا ہم نے پہنچایا تم نے پہنچایا انھوں نے پہنچایا

صرف فعل زمان ماضی قریب رسانیدہ ام رسانیدہ رسانیدہ است  
 میں نے پہنچایا ہی تو نے پہنچایا ہی اس نے پہنچایا ہی

رسانیدہ ایم پہنچایا رسانیدہ اند  
 صرف فعل زمان ماضی بعید

ہم نے پہنچایا ہی تم نے پہنچایا ہی

رسانیدہ بودم میں نے پہنچایا تھا رسانیدہ بودی تو نے پہنچایا تھا رسانیدہ بود اپنے پہنچایا تھا

رسانیدہ بودم

رسائیدہ بودیم رسائیدہ بودیم رسائیدہ بودیم  
 ہم نے پہنچایا تھا تم نے پہنچایا تھا انھوں نے پہنچایا تھا  
 خواہم رسائیدہ خواہم رسائیدہ خواہم رسائیدہ  
 میں پہنچاؤنگا میں پہنچاؤنگا میں پہنچاؤنگا

خواہی رسائیدہ خواہی رسائیدہ خواہی رسائیدہ  
 تو پہنچاؤنگا وہ پہنچاؤنگا ہم پہنچاؤنگے  
 مضاع برسائیدہ برسائیدہ برسائیدہ

میں پہنچاؤں تو پہنچاؤ وہ پہنچاؤ  
 رسائیدہ باشی رسائیدہ باشی رسائیدہ باشی  
 میں پہنچاؤ ہوگا تو پہنچاؤ ہوگا اس میں پہنچاؤ ہوگا

رسائیدہ باشیم رسائیدہ باشیم رسائیدہ باشیم  
 ہم نے پہنچایا ہوگا تم نے پہنچایا ہوگا انھوں نے پہنچایا ہوگا  
 صرف ماضی متشکی استمراری

میں رسائیدہ باشم میں رسائیدہ باشی میں رسائیدہ باشد  
 میں پہنچاؤ ہو گیا تو پہنچاؤ ہو گا وہ پہنچاؤ ہو گا ہم پہنچاؤ ہونگے

میں رسائیدہ باشید میں رسائیدہ باشد میں رسائیدہ باشد  
 تم پہنچاؤ تے ہو گے سے پہنچاؤ تے ہونگے صرف ماضی متمنی میں رسائیدہ  
 میں پہنچاؤ

تو رسائیدہ اور رسائیدہ اور رسائیدہ  
 تو پہنچاؤ تا وہ پہنچاؤ تا ہم پہنچاؤ تے تم پہنچاؤ تے

ایشان رسائیدہ کی امر برسان نہیں برسان گردان امر  
 سے پہنچاؤ تے پہنچاؤ پہنچاؤ مت پہنچاؤ

برسان میں پہنچاؤں برسان تو پہنچاؤ برسان وہ پہنچاؤ ہے برسان ہم پہنچاؤ

جیسائیہ پیمانہ ماضی معطوف قیام رسانیدہ فاعل مفعول رسانیدہ  
تم پیمانہ ماضی معطوف پیمانہ پیمانہ پیمانہ پیمانہ پیمانہ

جمع رسانندگان مفعول رسانیدہ شدہ حالیہ رسان  
پیمانہ والے پیمانہ گیا پیمانہ ہوا

بدان کہ رسد و متعدی باغیر معنی یکساں چنان کہ من خود خواہم رسانید  
میں آپ پیمانہ گیا

لو خود خواہم رسانید از دست خود رسان یا معرفت دیگر رسان  
وہ آپ پیمانہ گیا

توانستن فعل مکانی ہے این فعل ہم محتاج معاونت افعال دیگر تو زبور صرف زمان حال

می توانم می توانی می تواند می توانیم می توانید می توانند  
میں کر سکتا ہوں تو کر سکتا ہے وہ کر سکتا ہے ہم کر سکتے ہیں تم کر سکتے ہو وہ کر سکتے ہیں

ماضی استمراری می توانستم می توانستی می توانستہ می توانستیم می توانستید  
میں کر سکتا تھا تو کر سکتا تھا وہ کر سکتا تھا ہم کر سکتے تھے تم کر سکتے تھے

می توانستند زیادہ آریں تصریف این فعل توانی کرد الا از معاونت فعل دیگر چنانچہ  
فہ کر سکتے تھے میں توانی کرد

می توانم کرد می توانی کرد می تواند کرد می توانیم کرد می توانید کرد  
میں کر سکتا ہوں تو کر سکتا ہے وہ کر سکتا ہے ہم کر سکتے ہیں تم کر سکتے ہو

مے توانستند کرد باید دانست کہ این فعل در صرف  
وہ کر سکتے ہیں

رزن و کتابت اول بہر فعل باید نوشت و صرف زد چنانکہ می توانم رفت توان  
 گفت توان شمر دبدانکہ بودن و شدن و ہستن ہرستہ افعال معاون است  
 کہ از معاونیت آن کردان بہر فعل توان کرد ام ای است ایم  
 آید اند ہم فعل معاون است مثال افعال معاون ہستن فعل ناقص برای نمونہ  
 ہستم ہستی ہست ہستیم ہستید ہستند فعل  
 میں ہوں تو ہی تویی ہم ہیں تم ہو دے ہیں معاون  
 بودن ہونا تمام گردان نتوان کرد الا با فعل دیگر ہوں ہم میں تھا  
 بودی بود بودیم بودید بودند مضارع شدن ہم فعل معاون است  
 تو تھا وہ تھا ہم تھے تم تھے دے تھے لیکن تمام گردان نتوان کرد  
 شوم شوی شود شویم شوید شوند امر تاکیدی از  
 میں ہوں تو ہووے وہ ہووے ہم ہووین تم ہوو دی ہوویا  
 معاونت باید و شاید نتوان نوشت چنانچہ باید نوشت شاید رفت باید  
 این راز را با کسی گوی این ہم امر تاکیدی است بدانکہ کردان افعال لازمی ہستند  
 و حیرہ در زبان فارسی و ہندی ہشما نمودہ شد بر ہمیں طور تصرف توانی کرد  
 ضمائر فاعل مفرد من تو او ما شما ایشان یا آئنا  
 میں تو وہ ہم تم دے کردان ضمائر  
 منم توئی اوست ما ایم شما ید ایشانند مفعول مفرد  
 میں ہوں تویی وہ ہی ہم ہیں تم ہو دے ہیں جمع مفعول  
 مرا تو را اور او پر امارا شمارا ایشانرا  
 مجھے تجھے اے یا اسکو ہم کو تم کو ان کو

## ترکیب سیمہ مشترک چنانچہ

خود من خود تو خود او خود ما خود شما خود ایشان خود من خود تم  
 آپ میں آپ تو آپ وہ آپ ہم آپ تم آپ وہی آپ میں آپ گیا  
 تو خود رفتی او خود رفت ما خود رفتیم شما خود رفتید ایشان خود رفتند  
 وہ آپ گیا ہم آپ گئے تو آپ گئے وہ آپ گئے  
 مفعول خود را چنانچہ او خود را کشت ایشان خود را در کرد اب بلا اجنبہ وغیرہ  
 بدانکہ در زبان عجمی تذکیر و تانیث نیست الا از مادہ فعل و ضمائر برای ہر دو  
 بدل میشود چنانچہ در زبان دیگر سبت در زبان عجمی نیست مگر جمع و مفرد  
 کردن فعل برای مذکر و مؤنث در ہندی تبدیل میشود در عجمی کیسا نیست  
 ہوا ہی نمونہ یا تمثیل من کویم تو میگوئی او میگوید ما میگوئیم ہم  
 میں کہتا ہوں تو کہتے ہو وہ کہتا ہے ہم کہتے ہیں  
 میں کہتی ہوں تو کہتی ہے وہ کہتی ہے ہم کہتی ہیں  
 شما میگوئید ایشان میگویند چنانچہ آن زن رفت یا آن مرد رفت  
 تم کہتے ہو وہ کہتی ہیں دو عورت گئے دو مرد گیا  
 تو کہتی ہو وہ کہتی ہیں ان مرد آمد یا آن زن برآمد وہ مرد آیا وہ عورت  
 آئی  
 حالا پیشتر بیا کہ حالت اصنافت را بتو ملیم مال من مال تو مال او  
 ال مضاف مضاف الیہ میرا مال تیرا مال اس کا مال  
 مال ما مال شما مال ایشان بدانکہ این ترکیب در قاعدہ مضاف مضاف الیہ  
 ہا ما مال شماراں انکا مال وغیرہ میگویند و اکثر باہی معروف ہم بطور حالت  
 اضافت



اسم خاص میرزا باقر سید جعفر اسم عام  
 درخت دریا سنگ وغیرہ اسم عدد یک دو سہ چہار پنج  
 شش ہفت ہشت نہ دہ یازدہ دوازدہ سیزدہ  
 چہارزدہ پانزدہ شانزدہ ہفدہ ہیجدہ نوزدہ بیست  
 بیست و یک بیست و دو بیست و سہ بیست و چہار بیست و پنج  
 بیست و شش بیست و ہفت بیست و ہشت بیست و نہ سی  
 سی و یک سی و دو سی و سہ سی و چہار سی و پنج سی و شش  
 سی و ہفت سی و ہشت سی و نہ چہل چہل و چہار چہل و دو  
 چہل و ہشت پنجاہ پنجاہ و دو پنجاہ و سہ پنجاہ و نہ شصت و یک  
 شصت و شش شصت و نہ ہفتاد ہفتاد و نہ ہشتاد و چہار  
 ہشتاد و ہفت ہشتاد و ہشتاد ہشتاد و ہشت ہشتاد و دو  
 نود و یک نود و دو نود و سہ نود و چہار یکصد و صد  
 چہار صد آفتصد یک ہزار دو ہزار سہ ہزار ہشت ہزار  
 برہمن دستور توانی شمر و ترکیب اسم عام شخصی مروی  
 و زوی زنی شخصی را کفتم ام در زوی را کفتم ام زنی را اورده ام  
 ایک چور ایک عورت میں ایک شخص کہای میں ایک چور پکڑاہی میں ایک عورت کو لایا  
 ترکیب چند اسم جمع و مفرد راہ راہ چاہ چاہا مکان مکانا  
 رستہ رستے کوا کوسے مکان بہت مکان

مرد فاعل مردان جمع فاعل زن فاعل زنان جمع فاعل

۲۰  
ایک مرد بہت مرد ایک عورت عورتین مفعول ہمزہ جمع مفعول جمع مفعول  
مردا مردان را زن مفرد زنان را مردان آئندہ زان رتہ  
مرد کو مردن کو عورت عورتون کو مرد آئے عورتین گین  
ہر چند کہ وہین مختصر نام قاعدہ بتونہ نمودم اما این قدر اہک و شیرین بران ہر  
جہدی مفید و کافی است کہ بار مجرور و غیرہ قاعدہ را دسترس موقوف بحسن  
ربان عربی باید داشت برای طفلان کتب و متدیان ضرور نیست از ہر آنکہ  
مردان این ملک باعث آب و ہوا می مخالف مگر باطبع متوجہ و شایق علم و سیر  
و جوانان قاعدہ قانون آن نسبتہ چہرا کہ افسردگی خاطر ایشان را نیکو کرد کہ  
باستقلال مشغول کمال ہنر باشند انقدر کہ درین قاعدہ بیان شد اگر یاد داری  
فہیت است بدانکہ علامت مصدر و فارسی دن و تن است و در ہندی تا  
چنانچہ کردن کرنا بردن لیجانا بستن بندنا کشادن کھولنا بدانکہ می و ہی  
حرفیت کہ ہر زمان حال استمراری اول ہر فعل منویسند و از ان معنی ربان  
برود معلوم میشود رباعی کر مونس و ہم می ہی یاقہتی زو چارہ و مرہمی نمی  
از آتش دل سوختنی سرتاپا در دیدہ اگر نمی نمی یاقہتی حالا بیشتر بیا کہ سحاً  
بسیار تو بنیام کہ تشریف ہر مصدر بدستور سابق کہ بیان کردم توانی کرد  
تا از بسیاری یاد کردن مصادر فایده بسیار حاصل شود باید کہ ہر اوستاد  
شاگرد خود را باین ترکیب بیاموزد کہ خواندن زبان چہی بر او آسان شود و  
قبل ازین کہ اہل ہند کردان چند افعال در کتاب خود با کہ نوشتند باقص  
تمام زبان بیان کردند یعنی ہر فعل شش ضمیمہ با ترکیب ہی ہر زبانہ ترقیم فرمود

آمدن رفتن خوردن نوشیدن گفتن شنیدن دادن  
 آنا جانا گمانا پنا گمانا سنا رنا  
 گرفتن پوشیدن عروشدن خراشیدن جنبیدن جلیبیدن  
 لپنا گرا پنا شور کرنا چلینا بلنا بلانا  
 لرزیدن رسیدن رسانیدن خندیدن کرستین دویدن  
 گافنا ژرنا ژرانا جننا رونا دورنا  
 ایستادن کاشتن کاستن بیدار شدن خوابیدن مردن  
 گزینا رینا بونا گتتا جاگنا سونا مرنا  
 زنده شدن افروختن افراشتن پژمردن افزودن زدودن  
 زنده بونا جلانا کرا کرنا کلمانا زیاده کرنا چلینا  
 زدن آزمودن نهادن طلبیدن پرسیدن شنیدن داشتن  
 مارنا آژمانا رکنا بلانا پوچنا سوکنا گکنا  
 انباشتن راندن قتل کردن فرسودن براسیدن مکیدن  
 برنا بانگنا قتل کرنا کبنا ژرانا ژرنا چوسنا  
 آمدن سوختن ساختن آراستن آموختن اندوختن  
 زهنا جلانا بنانا بنانا سیکنا سیکنا جمع کرنا  
 فراموشیدن یاد کردن غفلت دزدیدن اختیار کردن گذاشتن  
 بونا یاد کرنا غفلت کرنا اختیار کرنا چوژرنا  
 در آمدن نشستن برخاستن برگردیدن کردار شدن بردن  
 جازوونا جینا اشنا پرتنا پرتا پرتا

نمودن بستن پروردن کشتن نمودن دیدن فرمودن آمدن  
 گنا دهنه پالنا اردالنا بیانا ویکنا فرانا دال دینا  
 دریدن بریدن پیوستن بستن کشادن خواندن نوشتن  
 پارهنا کاتنا غلامانا بامهنا کولنا پرهنا لکنا  
 پریدن شکستن کشیدن چسبیدن کندن رنجیدن رنجانیدن  
 ارژنا تورنا کینچنا لپینا کهورنا آرزوده هونا آرزو کرنا  
 آزدون بخاریدن بافیدن دوختن پیودن رسیدن رسانیدن  
 آرزو کرنا لکنا یا نقش کرنا بنا سینا مانپنا پنچنا پنچاننا  
 فهمیدن همانیدن دانستن الیدن افشردن خریدن فروختن  
 سهجنا سهجانا جاننا طنا پنچورنا خریدنا بیچنا  
 وزدیدن پوشیدن گسترده شدن خائیدن خاریدن باریدن  
 چرانا پینا سهجانا بچانا چباننا گچلانا برسند  
 درخشدن تراشیدن بخشیدن آرمیدن موقوف کردن بالیدن  
 چکنا چیلنا بخشنا آرام کرنا موقوف کرنا برهنه  
 رویدن بوسیدن آوردن خوشیدن حمیدن جوشیدن چسبیدن  
 وگنا سوگننا لانا خشک هونا چکنا چوش کانا چاکنا  
 لیسیدن مقرر کردن آغاز نمودن تمام کردن بر بستی را باید که هر کتاب  
 چاتنا مقرر کرنا شروع کرنا تمام کرنا  
 که بخواند بخوبی یاد کند تا خواندن کتاب دیگر بر او آسان شود و در خواندن و نوشتن

و آموختن علم و هنر سرگرم ماند تا اوقات فرزندش به رحمت بگذرد بدانکه علم جابست  
 و مردمان چون جسم اند پس جسم بجایان مرده است بیت میا موز جز علم کر عاقلی  
 که بی علم بودن بود عاقلی و چه زیبا گفته اند علم و هنر چشمه ایست رایزده و درود

پاینده و اسطلاح  
 بسم الله الرحمن الرحیم  
 قاعده دیگر مختصر موزون

بدانکه هر یک زبان بحرف زدن بسبب طریق مختصر و موقوفست اسم فعل  
 حرف اسماء بچندین اقسام منقسم است یکی از آنها اسم خاص چنانچه اسم مکان  
 ابراهیم یوسف خان مرزا باقر نوزخان و غیره اسم عام  
 اسپ خر کاو شیر و غیره دیگر اسم صفت خوب و بد  
 صاف برابر اسم ضمیر من تو او شما ایشان یا آنها  
 اسم اشاره نزدیک این اسم اشاره بعید آن او و غیره  
 اسم استفهام کدام یا که چه اسم موصول آنچه آنکه جواب موصول  
 همان همین اسم ضمیر مشترک خود اسم مبهم شخصی مروی زنی  
 برای اشیا هیچ یا چیزی اسم فاعل نویسنده رونده گوینده  
 و غیره اسم مفعول گشته شده گفته شده پرده شده شمرده  
 اسم حالیه کُشان یا کُشان کُشان پَران روان روان و غیره اسم  
 ظرف زمان حالا کی کجا اسم ظرف مکان اینجا آنجا در آن مکان  
 در آن بران اسم عدد یک دو چهار یکصد دوصد هزار